26307 ـ علمی مراجع کی نشروتالیف اور فوٹوسٹیٹ کرنے کے حقوق کا حکم

سوال

کیا تعلیم کی غرض سے علمی مراجع کی فوٹو کروانی حرام ہے؟ آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ اس کتاب کی قیمت بہت زیادہ ہے جس وجہ سے فوٹو کروانی پڑتی ہے؟
اور کیا اگر فوٹو میں کوئي نفع ہو تو کیا یہ حرام ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ نشرو اشاعت اور تالیف کے حقوق صاحب حق اور ان کے ورثاء کے لیے معتبر ہیں، اور اسے ہاتھ سے نقل کرنا یا شخصی مقصد کے لیے فوٹو کروانے میں کوئي حرج نہیں جبکہ اس میں بیع اور تجارت کا مقصد نہ ہو اور صاحب تالیف نے خاص نقل سے ممانعت نہ کر رکھی ہو، لیکن اگر وہ تجارت اور بیع کی بنا پر فوٹو کروائے تو یہ ممنوع ہے.

شیخ بکر بن عبداللہ ابو زید کا کہنا ہے:

بلاشبہ یہ فقرے اور الفاظ جو تالیف کو ضائع ہونے سے اور اس میں دخل اندازی سے بچاتے ہیں، اور مولف کے لیے اس کی کوشش اور قیم کی حفاظت کرتے ہیں، اور یہ ان اشیاء میں سے ہے جو اسلام میں ضروری معلوم ہیں، اور اس پر پوری وضاحت سے شرعی نصوص اور اس کے قواعد و ضوابط دلالت کرتے ہیں جو آپ کو " آداب المؤلفین" اور " کتب الاصلاح" میں لکھے ہوئے ملیں گے. دیکھیں: فقہ النوازل (2 / 65).

اور اسلامی فقہ اکیڈمی کا معنوی حقوق کے متعلق اجلاس ہوا جس میں مندرجہ ذیل فیصلہ کیا گیا:

اول:

تجارتي نام، تجارتي پتہ، ٹریڈ مارك، تالیف اورایجاد یا ابتكار یہ سب ایسےحقوق ہیں جوانہیں اختیار كرنےوالوں كےلیےخاص ہےاور دور حاضر میں اسے مالي قیمت حاصل ہے اور لوگوں میں اس كي مالیت بنانا معروف ہے، اور انہیں شرعا بھي حقوق شمار كیا جائےگا، لھذا اس پر زیادتي كرنا جائز نہیں.

دوم:

مالى عوض ميں تجارتى نام، يا تجارتى پتہ، يا ٹريڈ مارك، ميں تصرف اورتبديلى يا اس ميں سے كچھ نقل كرنا جائز ہے ليكن شرط يہ ہے كہ جب اس ميں دھوكہ و فراڈ اور ہيرا پھيرى كا نہ ہو اس ليے كہ يہ ايك مالى حق بن چكا ہے.

سوم:

تاليف اور ايجاد اور ابتكار كے حقوق شرعى طور پر محفوظ اور ان كا خيال ركھا گيا ہے، ان كا حق ركھنے والوں كو اس ميں تصرف كا حق حاصل ہے اور اس ميں كسى دوسرے كےليے زيادتى كرنے كا حق نہيں.

ديكھيں: مجلة المجمع عدد نمبر (5) جلد نمبر (3) صفحہ نمبر (2267).

مستقل علمى ريسرچ كميٹى كے علماء كرام كا كہنا ہے كہ:

نفع مند كيسٹوں كى ريكارڈنگ اور كتابوں كى فوٹو كركے فروخت كرنے ميں كوئى مانع نہيں، كيونكہ اس ميں علم كى نشرو اشاعت ہے ليكن اگر ان كے مالك اس سے منع كريں تو پھر ان كى اجازت حاصل كرنا ضرورى ہے.

ديكھيں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (13 / 187).

مزيد تفصيل ديكھنے كے ليے سوال نمبر (454) كے جواب كا مطالعہ كريں.

واللہ اعلم .